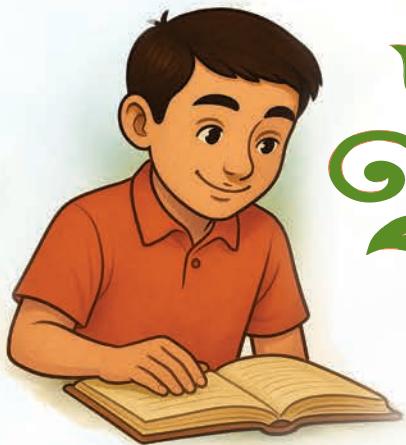




4871CH16A

نیتی ششم



علم کے زیور سے قائم آدمی کی شان ہے
دولتِ محفوظ ہے، ہر عیش کا سامان ہے
گیان، راجہ ہے، رشی ہے، دیوتا، بھگوان ہے
گیان سے محروم انساں واقعی حیوان ہے



ہے حق پرستوں کا ہر دم شعار
مصیبت سے لڑتے ہیں مردانہ وار
کسی کا وہ احسان لیتے نہیں
نہ مانگیں کسی سے وہ ہرگز اُدھار



تشدّد، نہ جرس و ہوس سے ہو کام
کرو بے کسوں کی مدد صحیح و شام
ہر اک فرد و ملت کے ہو خیر خواہ
سبھی مذہبوں کا کرو احترام

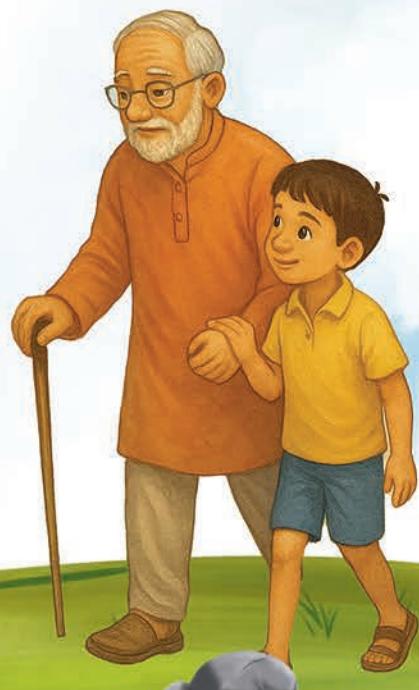


اک بوند گر کے پتے تو پر ہوئی فنا
اک بوند جاکے سیپ میں موٹی ہے بے بہا
اک بوند سے ہے پھول کے چہرے پہ آب و تاب
صحت جُدا جُدا تھی تو قسمت جُدا جُدا

دودھ سے پانی کی ہو جاتی ہے یاری پیاری
آتی ہے پانی میں بھی دودھ کی رنگت ساری
دودھ کھولا ہے تو پانی ہی جلا ہے پہلے
یوں ہی اچھوں میں ہوا کرتی ہے اچھی یاری

— بھرتی ہری، مترجم امیاز الدین خال
(پڑھنے کے لیے)

(بھرتی ہری کا شمار سنکرت کے عظیم شاعروں میں ہوتا ہے۔ کئی صدیاں لگز جانے کے بعد بھی ان کے کلام سے دل چپی برقرار ہے۔ اردو کے متعدد شعرانے ان کے کلام کے منظوم ترجمے کیے ہیں۔ یہاں معروف شاعر و ادیب امیاز الدین خال کے بھرتی ہری کے بعض شلوکوں کے منظوم ترجمے پیش کیے گئے ہیں۔)



نوٹ

not to be republished © NCERT

نوٹ

not to be republished © NCERT

نوٹ

not to be republished © NCERT